احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 9

منگل 2 مارچ 2010ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

منگل 2 مارچ 2010ء 15 ربیع الاول 1431 ہجری 2 امان 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 47

یتیم کی خدمت کا صلہ

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔

جس نے مسلمانوں میں سے کسی یتیم کو اپنے کھانے پینے میں شریک کیا اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل کرے گا سوائے اس کے کہ وہ ایسا گناہ کرے جو ناقابل معافی ہو۔

﴿جامع ترمذی کتاب البر والصلہ باب فی رحمۃ الیتیم حدیث نمبر 1840﴾

دین کے ایک اہم حکم یتامیٰ کے حقوق کی ادائیگی اوران کی بہترین کفالت کی ذمہ داری ادا کرنے کی خصوصی تاکید

یتیم کے ساتھ احسان کا معاملہ اوران کی نیک پرورش کرنے والے کو جنت کی بشارت دی گئی ہے

انگلستان، امریکہ، کینیڈا، یورپ اور پاکستان کے مخیّر حضرات کو یتامیٰ فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 26 فروری 2010ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 26 فروری 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو کہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے خطبہ جمعہ کے شروع میں سورۃ النساء آیت 7 کی تلاوت کی اور فرمایا کہ اس آیت میں حقوق العباد کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ معاشرے کے امن اور نفرتوں کو مٹانے کے لئے ایک اہم حکم یتامیٰ کی کفالت سے متعلق ہے۔ خدا تعالیٰ نے اپنے حسیب ہونے کے حوالے سے تنبیہہ فرمائی ہے کہ اگر اس حکم کو نہیں بجالاؤ گے تو خدا تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہوگے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جس تفصیل کے ساتھ قرآن کریم میں یتیموں کے حقوق کے بارے میں حکم دیا گیا ہے کسی اور شرعی کتاب میں نہیں دیا گیا۔ اس آیت میں تقریباً سات بنیادی باتیں بیان کی گئی ہیں اور وہ یہ ہیں کہ یتیموں کو آزماتے رہو یعنی ان کی تعلیم وتربیت اور ان کی بہتری کی طرف توجہ دو اور یہ توجہ ان کے بالغ ہونے تک رہے، اپنے مال کی حفاظت کے قابل ہونے پر فوری طور پر ان کا مال انہیں واپس لوٹا دو، یتیم کا مال صرف اسی پر خرچ کرو تم نے اس سے مفاد نہیں اٹھانا، امیر آدمی اگر کسی یتیم کی پرورش کر رہا ہے تو اس کے لئے بالکل جائز نہیں کہ وہ یتیم کی پرورش کے لئے یتیم کے مال میں سے کچھ لے، اگر غریب کسی یتیم کا نگران بنایا جاتا ہے تو یتیم کے مال میں سے مناسب طور پر اور احتیاط کے ساتھ اس کو خرچ کرنے کی اجازت ہے اور ساتویں بات یہ کہ جب یتیم کا مال اسے لوٹاؤ تو اس پر گواہ بنا لو تا کہ بدظنی کا امکان نہ رہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آیت کے آخر پر فرمایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہیں ہر وقت دیکھ رہا ہے، اس پر کوئی چیز بھی پوشیدہ نہیں، تمہاری نیتوں کا بھی اسے پتہ ہے اس لئے یاد رکھو کہ اگر یہ حساب کتاب نہیں رکھو گے تو پھر تمہارا بھی ایک دن حساب ہونا ہے، تم سے ایک ایک پائی کا حساب لیا جائے گا۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم میں متعدد جگہ یتیم کی پرورش اور اس سے حسن سلوک کا حکم ہے اور ان کے مال کی حفاظت کی تاکید کی گئی ہے۔ سورۃ بنی اسرائیل اور سورۃ نساء کے حوالے سے یتیموں کے بارے میں فرمایا گیا ہے کہ اپنے عہد کو پورا کرو، عہد سے مراد ذمہ داری ہے اور اس کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ پھر یتامیٰ کے اموال کی حفاظت سے متعلق فرمایا کہ ان کے اموال اپنے اموال سے ملا کر نہ کھا جایا کرو یقیناً یہ بہت بڑا گناہ ہے اور جو ایسا کرتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں محض آگ جھونکتے ہیں اور وہ یقیناً بھڑکتی ہوئی آگ میں پڑیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ یتیم جو بعض لحاظ سے بعض اوقات احساس کمتری کا شکار ہو کر اپنی صلاحیتیں ضائع کر دیتے ہیں ان کی ایسے رنگ میں تربیت ہو جو انہیں معاشرے کا بہترین فرد بنا دے۔ پس نہ زیادہ سختیاں اچھی ہیں، نہ ضرورت سے زیادہ نرمی بلکہ نیک نیتی کے ساتھ اپنے بچوں کی طرح ان کی تربیت کرنا بھی ضروری ہے اور یہ جس طرح ماں باپ کے سائے تلے رہنے والے بچے کا حق ہے اسی طرح ایک یتیم کا بھی حق ہے۔

حضور انور نے سورۃ البقرہ کے حوالے سے فرمایا کہ صرف مال رکھنے والے یتیم کے بارے میں ہی حکم نہیں دیا گیا بلکہ ہر قسم کے کمزور غریب، بے وسیلہ یتیم کا بھی ذکر ہے۔ آنحضرتﷺ نے فرمایا کہ جس نے یتیم کے سر پر محض اللہ تعالیٰ کی خاطر دست شفقت پھیرا اس کے لئے ہر بال کے عوض جس پر اس کا مشفق ہاتھ پھرے نیکیاں شمار ہوں گی اور جس نے زیر کفالت یتیم سے احسان کا معاملہ کیا وہ اور میں جنت میں یوں ہوں گے، آپﷺ نے اپنی دو انگلیاں ملا کر دکھائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں بھی یتیموں کا خیال رکھا جاتا ہے ربوہ پاکستان میں ایک یکصد یتامیٰ کفالت کمیٹی کام کر رہی ہے۔ حضور انور نے اس کمیٹی کی کاوشوں کا تذکرہ کر کے فرمایا کہ اس کام میں اب بہت وسعت ہو چکی ہے۔ اس فنڈ میں وہاں شدت سے ضرورت محسوس کی جاتی ہے۔ انگلستان، امریکہ، کینیڈا اور یورپ میں رہنے والے پاکستانی احمدیوں کو یہ تحریک کرنا چاہتا ہوں کہ اس تحریک میں حصہ لیں۔ گھر کے افراد کے حساب سے 7 سے 10 پونڈ سالانہ بھی دیں تو ایک بہت بڑا بوجھ ان یتامیٰ کا سنبھال سکتے ہیں جو پاکستان میں اس وقت ان کی کفالت یکصد یتامیٰ کمیٹی کر رہی ہے۔ مخیّر حضرات اس سے زائد بھی دے سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اسی طرح پاکستان میں رہنے والے مخیّر احمدی حضرات بھی اس فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم معاشرے کے اس کمزور طبقے کا حتی الوسع حق ادا کرنے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بنیں۔ آمین

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد ہیں جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کے لئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس

3۔ درسی کتب کی فراہمی

4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات

5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری و سیکنڈری -/6000 سے -/8000 روپے تک سالانہ

2۔ کالج لیول -/12000 سے -/15000 روپے تک سالانہ

3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات -/1,00,000 روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کے لئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ''امداد طلبہ'' میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

سالانہ تقریب تقسیم اسناد

(مدرسۃ الحفظ سال 10-2009ء)

محض خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے مدرسۃ الحفظ کو امسال اپنی نویں سالانہ تقریب تقسیم اسناد مورخہ 21 فروری 2010ء کو بعد نماز عصر احاطہ مدرسۃ الحفظ ربوہ میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ تھے۔ تلاوت قرآن کریم ونظم از درثمین کے ساتھ اس تقریب کا آغاز ہوا۔ مکرم حافظ محمد شعیب صاحب استاد مدرسۃ الحفظ نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ

حضرت مصلح موعود کے دور خلافت میں 1920ء سے قبل قادیان میں حافظ کلاس کا آغاز ہوا۔ جو مختلف مراحل سے گزر کر آج مدرسۃ الحفظ کے نام سے قائم ہے۔ اس وقت مدرسۃ الحفظ میں 140 طلباء کی گنجائش ہے۔ بیرون ربوہ سے آنے والے طلباء کے لئے ہوسٹل میں 53 طلباء کی گنجائش موجود ہے۔ گزشتہ سال خدا تعالیٰ کے فضل سے 44 طلباء نے قرآن کریم حفظ کرنے کی توفیق پائی۔ جبکہ سال 2008ء میں خدا تعالیٰ کے فضل سے 38 طلباء نے قرآن کریم حفظ کرنے کی توفیق پائی تھی۔ 2001ء سے 2009ء تک خدا تعالیٰ کے فضل سے گزشتہ نو سالوں کے دوران 234 طلباء حفظ قرآن کی سعادت پا چکے ہیں۔

اسناد حاصل کرنے والے ان حفاظ میں 27 کا تعلق ربوہ سے 3 کا لاہور سے، جبکہ بہاولنگر، گجرات، گوجرانوالہ اور فیصل آباد سے دو دو طلباء، قصور، کوٹلی آزاد کشمیر، اسلام آباد، سیالکوٹ، نارووال اور ملتان سے ایک ایک طالب علم شامل ہیں۔ رپورٹ کے بعد مکرم مہمان خصوصی نے درج ذیل حفاظ کرام میں اسناد تقسیم کیں۔

لسٹ حفاظ کرام برائے اسناد سال 2010ء

نمبر شمار	نام	ولدیت	جگہ	عرصہ حفظ
1	حافظ محمد افضل حیات	مکرم عابد محمود باجوہ صاحب	بہاولنگر	7ماہ 11دن (داخلہ سے قبل عزیزم 17 پارے گھر سے حفظ کر کے آئے تھے)
2	حافظ جواد احسن	مکرم محمد اشرف صاحب مرحوم	ربوہ	1سال 20دن
3	حافظ فواد احمد	مکرم داؤد احمد صاحب	گوجرانوالہ	1سال 1ماہ 11دن
4	حافظ بصیرت محمود	مکرم ناصر احمد خان صاحب	لاہور	1سال 3ماہ 13دن
5	حافظ نایاب احمد	مکرم سعید احمد صاحب	ربوہ	1سال 4ماہ 14دن
6	حافظ گلفام احمد	مکرم محمد عارف صاحب	ربوہ	1سال 4ماہ 17دن
7	حافظ حسیب احمد	مکرم فرید احمد طاہر صاحب	کوٹلی آزاد کشمیر	1سال 4ماہ 28دن
8	حافظ عبدالباسط	مکرم عبدالوحید صاحب مرحوم	قصور	1سال 6ماہ 24دن
9	حافظ وجاہت احمد شاد	مکرم محمد اسلم شاد صاحب مرحوم	ربوہ	1سال 6ماہ 24دن
10	حافظ طلال احمد	مکرم محمد اعظم صاحب	ربوہ	1سال 7ماہ 4دن
11	حافظ اسماعیل عبدالمناف	مکرم محمود خان رانا صاحب	ربوہ	1سال 8ماہ 17دن
12	حافظ لبید احمد	مکرم محمد ارشاد انور صاحب	ربوہ	1سال 8ماہ 20دن
13	حافظ معروف احمد	مکرم ناصر احمد صاحب شہید	ربوہ	1سال 8ماہ 29دن
14	حافظ نبیل احمد شہزاد	مکرم محمد جمیل صاحب	ربوہ	1سال 9ماہ 1دن
15	حافظ نعمان طاہر	مکرم محمد شفیق طاہر صاحب	لاہور	1سال 9ماہ 1دن
16	حافظ وجیہہ الرحمٰن	مکرم بشارت احمد طاہر صاحب مرحوم	ربوہ	2سال 15دن
17	حافظ کامران انصر	مکرم رانا لیاقت علی صاحب	فیصل آباد	2سال 3ماہ 19دن
18	حافظ مسرور احمد طارق	مکرم محمود احمد طارق صاحب	ربوہ	2سال 3ماہ 22دن
19	حافظ شیراز احمد وقاص	مکرم مرزا نعیم احمد صاحب	ربوہ	2سال 5ماہ 10دن
20	حافظ سید عاقب محمود	مکرم عامر نثار سید صاحب	ربوہ	2سال 6ماہ 11دن
21	حافظ کاشف محمود طاہر	مکرم محمد محمود طاہر صاحب	ربوہ	2سال 6ماہ 24دن
22	حافظ خرم شہزاد	مکرم ذوالفقار علی شاہد صاحب	سیالکوٹ	2سال 6ماہ 28دن
23	حافظ حسن احمد طاہر	مکرم طاہر احمد ناز صاحب	فیصل آباد	2سال 7ماہ 25دن
24	حافظ عدنان احمد	مکرم خالق احمد صاحب	لاہور	2سال 7ماہ 25دن
25	حافظ عظیم اشرف	مکرم محمد اشرف صاحب	نارووال	2سال 8ماہ 1دن
26	حافظ سفیر احمد گلزار	مکرم نثار احمد گلزار صاحب	ربوہ	2سال 8ماہ 4دن
27	حافظ ابرار احمد	مکرم انتصار احمد صاحب	اسلام آباد	2سال 8ماہ 09دن
28	حافظ عماز الرحمٰن	مکرم فضل الٰہی صاحب	بہاولنگر	2سال 8ماہ 15دن
29	حافظ عارش احمد	مکرم محمد احمد مظہر صاحب	ربوہ	2سال 8ماہ 15دن
30	حافظ ظافر احمد	مکرم میاں محمد اسحٰق صاحب	ربوہ	2سال 8ماہ 23دن
31	حافظ رضوان احمد	مکرم اجمل جہانزیب صاحب	ربوہ	2سال 9ماہ
32	حافظ شاہد محمود	مکرم طالب حسین صاحب	ربوہ	2سال 9ماہ
33	حافظ وجاہت احمد	مکرم مبارک حسین صاحب مرحوم	ربوہ	2سال 9ماہ 2دن
34	حافظ راجہ عبداللہ رشید	مکرم راجہ رشید احمد صاحب	ربوہ	2سال 9ماہ 3دن
35	حافظ فراز توصیف	مکرم سید توصیف احمد احسن صاحب	ربوہ	2سال 9ماہ 3دن
36	حافظ فیضان اللہ خان	مکرم احسان اللہ خان صاحب	ربوہ	2سال 9ماہ 27دن
37	حافظ حسان کامران	مکرم یوسف سلیم شاہد صاحب	گجرات	2سال 10ماہ 24دن
38	حافظ احسن احمد	مکرم چوہدری محمد ارشد صاحب	ربوہ	3سال 16دن
39	حافظ عطاء الکافی	مکرم رشید احمد صاحب	گوجرانوالہ	3سال 1ماہ 12دن
40	حافظ راحیل احمد	مکرم امیر احمد صاحب	ربوہ	3سال 2ماہ 10دن
41	حافظ اسماعیل احمد	مکرم داؤد احمد منیب صاحب	ملتان	3سال 2ماہ 13دن
42	حافظ محسن احمد	مکرم شمشیر احمد صاحب	ربوہ	3سال 3ماہ 15دن
43	حافظ محمد احسان طلعت	مکرم میاں محمد افضل زاہد صاحب	گجرات	3سال 3ماہ 18دن
44	حافظ تصور احمد چیمہ	مکرم مبشر احمد چیمہ صاحب	ربوہ	3سال 7ماہ 3دن

سال 2007ء سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت مدرسۃ الحفظ کے طلباء کو ہر سال ''رحمۃ للعالمین ایوارڈ'' دیئے جانے کی منظوری عنایت فرمائی تھی۔ یہ ایوارڈ اول، دوم اور سوم آنے والے ان طلباء کو نقد رقم کی صورت میں دیا جاتا ہے جنہوں نے دوران سال کم عرصہ میں حفظ کیا ہو اور اس کے علاوہ دُہرائی، ابتدائی اور فائنل ٹیسٹ میں مجموعی طور پر سب سے زیادہ نمبر حاصل کئے ہوں۔ اول انعام کے لئے -/25000 روپے، دوم کیلئے -/15000 روپے جبکہ سوم کیلئے -/10000 روپے کی رقم مقرر کی گئی ہے۔

اول: عزیزم حافظ عبدالباسط ابن مکرم عبدالوحید صاحب مرحوم ضلع قصور۔

دوم: عزیزم حافظ وجاہت احمد شاد ابن مکرم محمد اسلم شاد صاحب مرحوم ربوہ

سوم: عزیزم حافظ حسیب احمد ابن مکرم فرید احمد طاہر صاحب کوٹلی آزاد کشمیر

تقریب تقسیم انعامات کے بعد مکرم مہمان خصوصی نے نصائح کرتے ہوئے دو امور کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ اب حفظ کرنے کے بعد ترجمہ سیکھیں اور حفظ کو دہراتے رہیں بھولنا نہیں ہے۔ دعا کے ساتھ اس تقریب کا اختتام ہوا۔ آخر پر تمام مہمانان کرام کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ (اے۔نور)

دفتر اول میں شمولیت کا شرف

سیدنا حضرت مصلح موعود نے دفتر اول تحریک جدید کے مالی نظام میں شامل ہونے والے بزرگوں کو تا ابد یاد رکھنے کے لئے ان کے ورثاء کو فرمایا۔

''ان کا حق ہے کہ اگلی نسلوں میں ان کا نام عزت سے لیا جائے اور ان کا حق ہے کہ ان کے لئے دعاؤں کا سلسلہ جاری رہے۔'' (انیس سالہ کتاب صفحہ 29)

اس کے تسلسل میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے فرمایا۔

'' میری خواہش یہ ہے کہ یہ دفتر (دفتر اول) قیامت تک جاری رہے جو لوگ ایک دفعہ (دین حق) کی مثالی خدمت کر چکے ہیں ان کا نام قیامت تک نہ مٹنے پائے اور ان کی اولادیں ہمیشہ ان کی طرف سے چندے دیتی رہیں۔''

(خطبات طاہر جلد اول صفحہ 255)

دفتر اول کے بزرگوں کی اولادیں خصوصیت سے اس طرف توجہ فرمائیں اور اپنی مالی قربانیوں سے ان کو تا قیامت جاری رکھیں۔

مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ‌ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ‌ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر ربوہ ‌ قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

اگر اندھیروں سے نکلنا ہے اور نور حاصل کرنا ہے اور زمانہ کے امام کی بیعت کا صحیح حق ادا کرنا ہے تو دنیا داری کی باتوں کو چھوڑنا ہو گا۔ اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنی ہوں گی

خوشی اور غمی انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہے اور دونوں چیزیں ایسی ہیں جن میں کچھ حدود اور قیود ہیں

مہندی کی رسم پر ضرورت سے زیادہ خرچ اور بڑی بڑی دعوتوں سے ہمیں رکنا چاہئے

شادیوں پر بے جا اسراف اور دکھاوا اور اپنی شان اور پیسے کا جو اظہار ہے وہ نہیں ہونا چاہئے

اب مَیں کھل کر کہہ رہا ہوں کہ ان بیہودہ رسم و رواج کے پیچھے نہ چلیں اور اسے بند کر دیں

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 15رجنوری 2010ء بمطابق 15رصلح 1389 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ التغابن کی آیت 9 تلاوت کی اور فرمایا

اللہ تعالیٰ کا اپنے بندوں پر یہ احسان عظیم ہے کہ انسان کو اشرف المخلوقات بنا کر ایسا دماغ عطا فرمایا جس کے استعمال سے وہ خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ باقی مخلوق اور ہر چیز کو نہ صرف اپنے زیر نگیں کر لیتا ہے بلکہ اس سے بہترین فائدہ اٹھاتا ہے اور ہر نیا دن انسانی دماغ کی اس صلاحیت سے نئی نئی ایجادات سامنے لا رہا ہے۔ جو دنیاوی ترقی آج ہے وہ آج سے دس سال پہلے نہیں تھی اور جو دنیاوی ترقی آج سے دس سال پہلے تھی وہ 20 سال پہلے نہیں تھی۔ اسی طرح اگر پیچھے جاتے جائیں تو آج کی نئی نئی ایجادات کی اہمیت اور انسانی دماغ کی صلاحیت کا اندازہ ہوتا ہے۔ لیکن کیا یہ ترقی جو مادی رنگ میں انسان کی ہے یہی اس کی زندگی کا مقصد ہے؟ ہر زمانے کا دنیا دار انسان یہی سمجھتا رہا کہ میری یہ ترقی اور میری یہ طاقت، میری یہ جاہ و حشمت، میرا دنیاوی لہو و لعب میں ڈوبنا، میرا اپنی دولت سے اپنے سے کم تر پر اپنی برتری ظاہر کرنا، اپنی دولت کو اپنی جسمانی تسکین کا ذریعہ بنانا، اپنی طاقت سے دوسروں کو زیر نگیں کرنا ہی مقصد حیات ہے۔ یا ایک عام آدمی بھی جو ایک دنیا دار ہے جس کے پاس دولت نہیں وہ بھی یہی سمجھتا ہے بلکہ آج کل کے نوجوان جن کو دین سے رغبت نہیں دنیا کی طرف جھکے ہوئے ہیں وہ یہی سمجھتے ہیں کہ جو نئی ایجادات جو ہیں، ٹی وی ہے، انٹرنیٹ ہے، یہی چیزیں اصل میں ہماری ترقی کا باعث بننے والی ہیں اور بہت سے ان چیزوں سے متاثر ہو جاتے ہیں۔ پس یہ انتہائی غلط تصور ہے۔ اس تصور نے بڑے بڑے غاصب پیدا کئے۔ اس تصور نے بڑے بڑے ظالم پیدا کئے۔ اس تصور نے عیاشیوں میں ڈوبے ہوئے انسان پیدا کئے۔ اس تصور نے ہر زمانہ میں فرعون پیدا کئے کہ ہمارے پاس طاقت ہے، ہمارے پاس دولت ہے، ہمارے پاس جاہ و حشمت ہے۔ لیکن اس تصور کی خدا تعالیٰ نے جو ربّ العالمین ہے، جو عالمین کا خالق ہے بڑے زور سے نفی فرمائی ہے۔ فرمایا کہ جن باتوں کو تم اپنا مقصد حیات سمجھتے ہو یہ تمہارا مقصد حیات نہیں ہیں۔ تمہیں اس لئے نہیں پیدا کیا گیا کہ ان دنیاوی مادی چیزوں سے فائدہ اٹھاؤ اور دنیا سے رخصت ہو جاؤ نہیں، بلکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ .... (الذاریات: 57) اور مَیں نے جنوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔

اس بارہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’اصل غرض انسان کی خلقت کی یہ ہے کہ وہ اپنے ربّ کو پہچانے اور اس کی فرمانبرداری کرے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا (۔) مَیں نے جن اور انس کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں مگر افسوس کی بات ہے کہ اکثر لوگ جو دنیا میں آتے ہیں بالغ ہونے کے بعد بجائے اس کے کہ اپنے فرض کو سمجھیں اور اپنی زندگی کی غرض اور غایت کو مدنظر رکھیں وہ خدا تعالیٰ کو چھوڑ کر دنیا کی طرف مائل ہو جاتے ہیں اور دنیا کا مال اور اس کی عزتوں کے ایسے دلدادہ ہوتے ہیں کہ خدا کا حصہ بہت ہی تھوڑا ہوتا ہے اور بہت لوگوں کے دل میں تو ہوتا ہی نہیں۔ وہ دنیا ہی میں منہمک اور فنا ہو جاتے ہیں۔ انہیں خبر بھی نہیں ہوتی کہ خدا بھی کوئی ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 134 جدید ایڈیشن)

اس بات کی طرف راہنمائی کرنے کے لئے کہ اپنے مقصد پیدائش کو کس طرح پہچاننا ہے اور اس کی عبادت کے طریق کس طرح بجا لانے ہیں اللہ تعالیٰ دنیا میں انبیاء بھیجتا رہا ہے جو اپنی قوموں کو اس عبادت کے طریق اور مقصد پیدائش کے حصول کے لئے راہنمائی کرتے رہے اور پھر جب انسان ہر قسم کے پیغام کو سمجھنے کے قابل ہو گیا اس کی ذہنی جلا اس معیار تک پہنچ گئی جب وہ عبادات کے بھی اعلیٰ معیاروں کو سمجھنے لگا اور اس نے دنیاوی عقل و فراست میں بھی ترقی کی نئی راہیں طے کرنی شروع کر دیں۔ آپس کے میل جول اور معاشرت میں بھی وسعت پیدا ہونی شروع ہو گئی تو انسان کامل اور خاتم الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو اس آخری شریعت کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے بھیجا جس نے پھر اللہ تعالیٰ سے حکم پا کر یہ اعلان کیا کہ (۔) (المائدہ: 4) کہ آج مَیں نے تمہارے فائدے کے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمتوں اور احسان کو تم پر پورا کر دیا اور تمہارے لئے ....کو دین کے طور پر پسند کیا۔ اور اس قرآن میں جس کے لئے دین کو مکمل کیا اللہ تعالیٰ کا قرب پانے کے طریقے بتائے۔ عبادتوں کے اعلیٰ معیاروں کو چھونے کے طریق بھی بیان فرمائے۔ معاشرتی تعلقات نبھانے کے طریق بھی بیان فرمائے۔ دشمنوں سے سلوک کے طریق بھی بیان فرمائے۔ معاشرہ کے کمزور طبقے کے حقوق کی ادائیگی کے طریق بھی بیان فرمائے۔ عورتوں کے حقوق کی ادائیگی کے طریق بھی بیان فرمائے۔ آئندہ آنے والی نئی ایجادات کے آنے اور ان سے

انسان کے فائدہ اٹھانے کے بارہ میں بھی بیان فرما دیا۔ زمین و آسمان میں جو بھی موجود ہے اس کے بارہ میں انسانی عقل وفراست کی حدود تک جتنی بھی، جہاں تک پہنچ ہوسکتی تھی اس کے سمجھنے کے بارہ میں بھی راہنمائی فرمائی۔ ہر وہ چیز بیان فرمادی جن تک آج انسان کی عقل کی رسائی ہو رہی ہے بلکہ آئندہ پیش آمدہ باتوں کے بارہ میں بھی بیان فرما دیا جس کے بارہ میں آج سے 1400 سال پہلے کا انسان سمجھ نہیں سکتا تھا اور اس سے پہلے کا انسان تو بالکل بھی نہیں سمجھ سکتا تھا گو کہ اُس وقت جب یہ باتیں قرآن کریم میں بیان ہوئیں ایک عام (۔) مومن سمجھ نہیں سکتا تھا۔ لیکن ان سب باتوں کو انسان کامل اور حضرت خاتم الانبیاءﷺ کی فراست جو تھی اس وقت بھی سمجھتی تھی۔ پس وہ ایک ایسا نور کامل تھے جو اللہ تعالیٰ کے نور سے منور تھا اور جنہوں نے اپنے صحابہ میں ان کی استعدادوں کے مطابق بھی وہ نور بھر دیا۔ انہیں عبادتوں کے طریق بھی سکھائے۔ انہیں عبادتوں کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے کی طرف بھی توجہ دلائی۔ ان کو اپنے مقصد پیدائش کو سمجھنے کی طرف بھی توجہ دلائی۔ اور پھر آپ ﷺ سے وہ نور پا کر صحابہؓ نے اپنی استعدادوں کے مطابق پھر وہ نور آگے پھیلانا شروع کر دیا اور چراغ سے پھر چراغ روشن ہوتے چلے گے اور جن باتوں کا فہم اس وقت کا عام انسان نہیں کر سکتا تھا اس کے بارہ میں بھی بتا دیا کہ اس کامل کتاب سے تاقیامت اب چراغ روشن ہوتے چلے جائیں گے اور آئندہ زمانہ کے مومنین اللہ تعالیٰ کے ان احسانوں کو دیکھ لیں گے۔ ایک دنیا دار تو صرف دنیا کی نظر سے دیکھے گا لیکن ایک حقیقی مومن اپنے مقصد پیدائش کا حق ادا کرتے ہوئے اُن کو اس نظر سے دیکھے گا کہ خدا تعالیٰ کی پیشگوئی کے مطابق آج ہی یہ چیزیں پیدا ہوئی ہیں۔ مومن کی نظر صرف ان ایجادات سے اور ان دنیاوی چیزوں سے دنیاوی فائدوں تک ہی محدود نہیں ہوگی بلکہ وہ اپنے مقصد پیدائش کو سمجھتے ہوئے اس حقیقی نور سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گا جو اللہ تعالیٰ کے سب سے پیارے نبی اور افضل الرسل ﷺ لے کر آئے تھے۔ جس طرح ضلالت اور گمراہی کے اندھیروں میں بھٹکے ہوئے لوگ آج سے 14 سو سال پہلے اس نبی کے نور سے فیضیاب ہوئے تھے اور ہر میدان میں اعلیٰ معیاروں کو چھونے لگے۔ اسی طرح اب تاقیامت جو بھی اس رسول اور اس کامل شریعت سے حقیقی تعلق جوڑے گا، ظلمتوں سے نور کی طرف نکلتا چلا جائے گا اور دنیا وآخرت میں اللہ تعالیٰ کی جنتوں کا وارث بنتا چلا جائے گا۔

اللہ تعالیٰ نے ایک جگہ اس کا ذکر سورۃ طلاق کی آیت 12 میں یوں فرمایا ہے (۔) (الطلاق: 12) کہ ایک رسول کے طور پر جو تم پر اللہ کی روشن کر دینے والی آیات تلاوت کرتا ہے تا کہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل بجا لائے اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالے۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اسے (ایسی) جنتوں میں داخل کرے گا جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ ہمیش رہنے والے ہیں۔ (ہر) اس (شخص) کے لئے (جو نیک اعمال بجا لاتا ہے) اللہ نے بہت اچھا رزق بنایا ہے۔

پس اگر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنی ہے تو پھر آنحضرت ﷺ کے اُسوہ اور آپؐ پر اتری ہوئی تعلیم کی پابندی کرنا بھی لازمی ہے۔ اس تعلیم پر پابندی اور آپ کے اسوہ پر چلنے کی کوشش ہی اندھیروں سے روشنی کی طرف نکالتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کا ذریعہ بنے گی۔ اس نور سے حصہ پانے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ نے ایمان کے ساتھ اعمال صالحہ کی بھی شرط رکھی ہے۔ صرف ایمان لانا ہی کافی نہیں ہے۔ ایک مومن کو اعمال صالحہ کی طرف بہت زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ فسق وفجور سے بچنے کی ضرورت ہے۔ جو آیت مَیں نے پہلے شروع میں تلاوت کی تھی اس میں بھی اللہ تعالیٰ نے واضح فرما دیا کہ اللہ پر ایمان، اس کے رسول پر ایمان اور قرآن کریم پر ایمان ہی نور سے حصہ دلانے والا بنے گا، جنت کا وارث بنائے گا۔ اللہ تعالیٰ انسان کے ہر عمل سے باخبر ہے۔ اس کے علم میں ہے کہ انسان کون سے اعمال اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے بجا لا رہا ہے۔ اُسوۂ رسول اور تعلیم پر کس حد تک عمل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایمان کا دعویٰ دل سے ہے یا صرف زبانی باتیں ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ نے جو انسانوں پر احسان کیا کہ ایک ایسا نبی مبعوث فرمایا جس کی تعلیم پر عمل کرنے سے ہی دنیا و آخرت میں انسان کی بقا ہے تو ان لوگوں کا جو مومن ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں کس قدر یہ فرض بنتا ہے کہ اپنے او پر اس تعلیم کو لاگو کریں جو کامل اور مکمل تعلیم ہے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ کا جاری احسان دیکھیں کہ وَآخَرِيْنَ مِنْهُمْ (الجمعة: 4) کی خبر دے کر یہ تسلی بھی کروائی کہ آنحضرت ﷺ اور قرآن کریم کا فیضان جو فیضان نور ہے یہ جاری ہے۔.......... اور جو اس کے ساتھ جڑ جائے گا، جو اسے قبول کرے گا، جو اس سے سچا تعلق رکھے گا، جو دنیا کی لغویات سے بچتے ہوئے اس سے کئے گئے عہد کی پابندی کرے گا وہ پھر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرتے ہوئے جنتوں کی خوشخبری سنے گا۔

پس ایک احمدی کو جہاں اس بات سے تسلی ہوتی ہے وہاں فکر بھی ہے۔ اپنے جائزے لینے کی ضرورت بھی ہے۔ اس نور سے فائدہ اٹھانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے (۔) (التغابن: 10) کی شرط رکھی ہے کہ اللہ پر ایمان کے ساتھ عمل صالح ضروری ہے۔ پس ہمیشہ اپنے مدنظر یہ بات رکھنی چاہئے کہ کون سا عمل صالح ہے اور کون سا غیر صالح ہے۔ بعض بظاہر چھوٹی چھوٹی باتیں ہوتی ہیں۔ مثلاً خوشیاں ہیں۔ یہ دیکھنے والی بات ہے کہ خوشیاں منانے کے لئے ہماری کیا حدود ہیں اور غموں میں ہماری کیا حدود ہیں۔ خوشی اور غمی انسان کے ساتھ لگی ہوئی ہے اور دونوں چیزیں ایسی ہیں جن میں کچھ حدود اور قیود ہیں۔

آج کل دیکھیں، (۔) میں خوشیوں کے موقعوں پر بھی زمانے کے زیر اثر طرح طرح کی بدعات اور لغویات راہ پا گئی ہیں اور غموں کے موقعوں پر بھی طرح طرح کی بدعات اور رسومات نے لے لی ہے۔ لیکن ایک احمدی کو ان باتوں پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ جو کام بھی وہ کر رہا ہے اس کا کسی نہ کسی رنگ میں فائدہ نظر آنا چاہئے۔ اور ہر عمل اس لئے ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے جو حدود قائم کی ہیں ان کے اندر رہتے ہوئے ہر کام کرنا ہے۔

مَیں نے خوشی اور غمی کا جو ذکر کیا ہے تو خوشیوں میں ایک خوشی جو بہت بڑی خوشی سمجھی جاتی ہے وہ شادی کی خوشی ہے اور یہ فرض ہے۔ جب بعض صحابہ نے یہ کہا کہ ہم خدا تعالیٰ کی عبادت کی خاطر اپنی زندگیاں تجرد میں گزاریں گے، شادی نہیں کریں گے تو آنحضرت ﷺ نے اسے بُرا منایا اور فرمایا کہ نیکی وہی ہے جو میری سنت پر عمل کرتے ہوئے اور تعلیم کے مطابق کی جائے۔ اور مَیں نے تو شادیاں بھی کی ہیں۔ روزے بھی رکھتا ہوں۔ عبادات بھی کرتا ہوں۔ (بخاری كتاب النكاح باب الترغيب فى النكاح حديث نمبر 5063)۔ اور آپؐ کی عبادات کا جو معیار ہے وہ تو تصور سے بھی باہر ہے۔ پس یہ (۔) کے لئے ایک فرض ہے کہ اگر کوئی روک نہ ہو، کوئی امر مانع نہ ہو تو ضرور شادی کرے۔ لیکن ان میں بعض رسمیں خاص طور پر پاکستانی اور ہندوستانی معاشرہ میں راہ پا گئی ہیں جن کا (۔) کی تعلیم سے کوئی بھی تعلق اور واسطہ نہیں ہے۔

اب بعض رسوم کو ادا کرنے کے لئے اس حد تک خرچ کئے جاتے ہیں کہ جس معاشرہ میں ان رسوم کی ادائیگی بڑی دھوم دھام سے کی جاتی ہے وہاں یہ تصور قائم ہو گیا ہے کہ شاید یہ بھی شادی کے فرائض میں داخل ہے اور اس کے بغیر شادی ہو ہی نہیں سکتی۔

مہندی کی ایک رسم ہے۔ اس کو بھی شادی جتنی اہمیت دی جانے لگی ہے۔ اس پر دعوتیں ہوتی ہیں۔ کارڈ چھپوائے جاتے ہیں۔ سٹیج سجائے جاتے ہیں اور صرف یہی نہیں بلکہ کئی دن دعوتوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے اور شادی سے پہلے ہی جاری ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ کئی ہفتہ پہلے جاری ہو جاتا ہے۔ اور ہر دن نیا سٹیج بھی سج رہا ہوتا ہے اور پھر اس بات پر بھی تبصرے ہوتے ہیں کہ آج اتنے کھانے پکے اور آج اتنے کھانے پکے۔ یہ سب رسومات ہیں جنہوں نے وسعت نہ رکھنے والوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے اور ایسے لوگ پھر قرض کے بوجھ تلے دب جاتے ہیں۔ غیر احمدی تو یہ کرتے ہی تھے اب بعض احمدی گھرانوں میں بھی بہت بڑھ بڑھ کر ان لغو اور بیہودہ رسومات پر عمل ہو رہا ہے یا بعض خاندان اس میں مبتلا ہو گئے ہیں۔ بجائے اس کے کہ زمانہ کے امام کی بات مان کر

رسومات سے بچتے۔ معاشرہ کے پیچھے چل کر ان رسومات میں جکڑتے چلے جا رہے ہیں۔

چند ماہ پہلے مَیں نے اس طرف توجہ دلائی تھی کہ مہندی کی رسم پر ضرورت سے زیادہ خرچ اور بڑی بڑی دعوتوں سے ہمیں رکنا چاہئے۔ تو اس دن یہاں لندن میں بھی ایک احمدی گھر میں مہندی کی دعوت تھی۔ جب انہوں نے میرا خطبہ سنا تو انہوں نے دعوت کینسل (Cancel) کر دی اور لڑکی کی چند سہیلیوں کو بلا کر کھانا کھلا دیا اور باقی جو کھانا پکا ہوا تھا وہ یہاں بیت الفتوح میں ایک فنکشن (Function) تھا اس میں بھیج دیا۔ تو یہ ہیں وہ احمدی جو توجہ دلانے پر فوری ردّ عمل دکھاتے ہیں اور پھر معذرت کے خط بھی لکھتے ہیں۔

لیکن مجھے بعض شکایات پاکستان سے اور ربوہ سے بھی ملی ہیں۔ بعض لوگ ضرورت سے زیادہ اب ان رسموں میں پڑنے لگ گئے ہیں اور ربوہ کیونکہ چھوٹا سا شہر ہے اس لئے ساری باتیں فوری طور پر وہاں نظر بھی آ جاتی ہیں۔ اس لئے اب مَیں کھل کر کہہ رہا ہوں کہ ان بیہودہ رسوم و رواج کے پیچھے نہ چلیں اور اسے بند کریں۔

حضرت مسیح موعود نے ایک مرتبہ فرمایا کہ: ’’ہماری قوم میں یہ بھی ایک بدرسم ہے کہ شادیوں میں صدہا روپیہ کا فضول خرچ ہوتا ہے‘‘۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اوّل صفحہ 70)

آج سے سو سال پہلے یا اس سے زیادہ پہلے اس زمانے میں تو صدہا روپیہ کا خرچ بھی بہت بڑا خرچ تھا۔ لیکن آج کل تو صدہا کیا لاکھوں کا خرچ ہوتا ہے اور اپنی بساط سے بڑھ کر خرچ ہوتا ہے۔ جو شاید اس زمانے کے صدہا روپوں سے بھی اب زیادہ ہونے لگ گیا ہے۔ بلکہ یہ بھی فرمایا کہ آتش بازی وغیرہ بھی حرام ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 49 جدید ایڈیشن)

شادیوں پر آتش بازی کی جاتی ہے۔ اب لوگ اپنے گھروں میں چراغاں بھی شادیوں پر کرتے ہیں اور ضرورت سے زیادہ کر لیتے ہیں۔ ایک طرف تو پاکستان میں ہر طرف یہ شور پڑا ہوا ہے ہر آنے والا یہی بتاتا ہے، اخباروں میں بھی یہی آ رہا ہے کہ بجلی کی کمی ہے۔ کئی کئی گھنٹے لوڈشیڈنگ ہوتی ہے۔ مہنگائی نے کمر توڑ دی ہے۔ اور دوسری طرف بعض گھر ضرورت سے زیادہ اسراف کر کے نہ صرف ملک کے لئے نقصان کا باعث بن رہے ہیں بلکہ گناہ بھی مول لے رہے ہیں۔ اس لئے پاکستان میں عموماً احمدی اس بات کی احتیاط کریں کہ فضول خرچی نہ ہو اور ربوہ میں خاص طور پر اس بات کا لحاظ رکھا جائے۔ اور ربوہ میں یہ صدر عمومی کی ذمہ داری ہے کہ اس بات کی نگرانی کریں کہ شادیوں پر بے جا اسراف اور دکھاوا اور اپنی شان اور پیسے کا جو اظہار ہے وہ نہیں ہونا چاہئے۔ جماعت پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے کہ غمی کے موقعوں پر جو رسوم ہیں ان سے تو بچے ہوئے ہیں۔ ساتواں دسواں، چالیسواں، یہ غیر احمدیوں کی رسمیں ہیں ان پر عمل نہیں کرتے۔ جو بعض دفعہ بلکہ اکثر دفعہ یہی ہوتا ہے کہ یہ رسمیں گھر والوں پر بوجھ بن رہی ہوتی ہیں۔ لیکن اگر معاشرے کے زیر اثر ایک قسم کی بدرسومات میں مبتلا ہوئے تو دوسری قسم کی رسومات بھی راہ پا سکتی ہیں اور پھر اس قسم کی باتیں یہاں بھی شروع ہو جائیں گی۔

پس ہر احمدی کو اپنے مقام کو سمجھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے اس پر احسان کرتے ہوئے اسے مسیح و مہدی کی جماعت میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائی ہے۔ اب یہ فرض ہے کہ صحیح (۔) تعلیم پر عمل ہو۔ شادی بیاہ کے لئے (۔) تعلیم میں جو فرائض ہیں وہ شادی کا ایک فرض ہے اس کے لئے ایک فنکشن کیا جا سکتا ہے۔ اگر توفیق ہو تو کھانا وغیرہ بھی کھلایا جا سکتا ہے۔ یہ بھی فرض نہیں کہ ہر بارات جو آئے اس میں مہمان بلا کے کھانا کھلایا جائے اگر دُور سے بارات آ رہی ہے تو صرف باراتیوں کو ہی کھانا کھلایا جا سکتا ہے۔ لیکن اگر ملکی قانون روکتا ہے تو کھانے وغیرہ سے رکنا چاہئے اور ایک محدود پیمانے پر صرف اپنے گھر والے یا جو چند باراتی ہیں وہ کھانا کھائیں۔ کیونکہ پاکستان میں ایک وقت میں ملکی قانون نے پابندی لگائی ہوئی تھی۔ اب کیا صورت حال ہے مجھے علم نہیں لیکن کچھ حد تک پابندی تو اب بھی ہے۔

دوسرے ولیمہ ہے جو اصل حکم ہے کہ اپنے قریبیوں کو بلا کر ان کی دعوت کی جائے۔ اگر دیکھا جائے تو (۔) میں شادی کی دعوت کا یہی ایک حکم ہے۔ لیکن وہ بھی ضروری نہیں کہ بڑے وسیع پیمانے پر ہو۔ حسب توفیق جس کی جتنی توفیق ہے بلا کر کھانا کھلا سکتا ہے۔

پس جیسا کہ مَیں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہمارا مقصد پیدائش بتایا ہے۔ ہر وہ عمل جو نیک عمل ہے جو خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہے وہ عبادت بن جاتا ہے۔ اگر یہ مدنظر رہے تو اسی چیز میں ہماری بقا ہے اور اسی بات سے پھر رسومات سے بھی ہم بچ سکتے ہیں۔ بدعات سے بھی ہم بچ سکتے ہیں۔ فضول خرچیوں سے بھی ہم بچ سکتے ہیں۔ لغویات سے بھی ہم بچ سکتے ہیں اور ظلموں سے بھی ہم بچ سکتے ہیں۔ یہ ظلم ایک تو ظاہری ظلم ہیں جو جابر لوگ کرتے ہی ہیں۔ ایک بعض دفعہ لاشعوری طور پر اس قسم کی رسم و رواج میں مبتلا ہو کر اپنی جان پر ظلم کر رہے ہوتے ہیں۔ اور پھر معاشرے میں اس کو رواج دے کر ان غریبوں پر بھی ظلم کر رہے ہوتے ہیں جو کہ سمجھتے ہیں کہ یہ چیز شاید فرائض میں داخل ہو چکی ہے۔ اور جس معاشرے میں ظلم اور لغویات اور بدعات وغیرہ کی یہ باتیں ہوں، وہ معاشرہ پھر ایک دوسرے کا حق مارنے والا ہوتا ہے اور پھر جیسا کہ مَیں نے کہا ایک دوسرے پر ظلم کرنے والا ہوتا ہے۔ لیکن اگر ہم ان چیزوں سے بچیں گے تو ہم حق مارنے سے بھی بچ رہے ہوں گے۔ ظلموں سے بھی بچ رہے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے والے بھی بن رہے ہوں گے۔ اور آج احمدی سے بڑھ کر کون ایسے معاشرہ کا نعرہ لگاتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور دوسروں کے حقوق قائم کرنے کی باتیں ہو رہی ہوں۔ آج احمدی کے علاوہ کس نے اس بات کا عہد کیا ہے کہ اتباع رسم اور متابعتِ ہوا و ہوس سے باز آ جائے گا۔ آج احمدی کے علاوہ کس نے اس بات کا عہد کیا ہے کہ قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کرے گا۔ آج احمدی کے علاوہ کس نے اس بات کا عہد کیا ہے کہ قال اللہ اور قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل بنائے گا۔

پس جب احمدی ہی ہے جس نے اللہ اور اس کے رسول اور قرآن کریم کے نور سے فیض پانے کے لئے زمانہ کے امام کے ہاتھ پر یہ عہد کیا ہے جو شرائط بیعت میں داخل ہے تو پھر اپنے عہد کا پاس کرنے کی ضرورت ہے۔ اس عہد کی پابندی کر کے ہم اپنے آپ کو جکڑ نہیں رہے بلکہ شیطان کے پنجے سے چھڑا رہے ہیں۔ خدا اور اس کے رسول کی باتوں پر عمل کرتے ہوئے ہم اپنے تحفظ کے سامان کر رہے ہیں۔ اپنی فہم و فراست کو جلا بخش رہے ہیں۔ اپنی عفت و پاکیزگی کی حفاظت کر رہے ہیں۔ اپنی حیا کے معیار بلند کر رہے ہیں۔ صبر اور قناعت کی طاقت اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اپنے اندر زہد و تقویٰ پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اپنے ایمانوں میں مضبوطی پیدا کر رہے ہیں۔ اپنی امانت کے حق کی ادائیگی کی بھی کوشش کر رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی خشیت، اللہ تعالیٰ کی محبت اور اللہ تعالیٰ کی طرف خالص ہو کر جھکنے کے معیار حاصل کرنے کی بھی کوشش کر رہے ہیں تاکہ اپنے مقصد پیدائش کو حاصل کر سکیں۔ پس اگر اندھیروں سے نکلنا ہے اور نور حاصل کرنا ہے اور زمانہ کے امام کی بیعت کا صحیح حق ادا کرنا ہے تو دنیاداری کی باتوں کو چھوڑنا ہو گا۔ اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنی ہوں گی۔ اپنے آپ کو اعلیٰ اخلاق کی طرف لے جانے کے لئے جدوجہد کرنی ہو گی۔

حیا کا معیار بلند کرنے کا مَیں نے ذکر کیا ہے۔ حیا بھی ایک ایسی چیز ہے جو ایمان کا حصہ ہے۔ آج کل کی دنیاوی ایجادات جیسا کہ مَیں نے شروع میں بھی ذکر کیا تھا، ٹی وی ہے، انٹرنیٹ وغیرہ ہے اس نے حیا کے معیار کی تاریخ ہی بدل دی ہے۔ کھلی کھلی بے حیائی دکھانے کے بعد بھی یہی کہتے ہیں کہ یہ بے حیائی نہیں ہے۔ پس ایک احمدی کے حیا کا یہ معیار نہیں ہونا چاہئے جو ٹی وی اور انٹرنیٹ پر کوئی دیکھتا ہے۔ یہ حیا نہیں ہے بلکہ ہوا و ہوس میں گرفتاری ہے۔ بے حجابیوں اور بے پردگی نے بعض بظاہر شریف احمدی گھرانوں میں بھی حیا کے جو معیار ہیں الٹا کر رکھ دیئے ہیں۔ زمانہ کی ترقی کے نام پر بعض ایسی باتیں کی جاتی ہیں، بعض ایسی حرکتیں کی جاتی ہیں جو کوئی شریف

آدمی دیکھ نہیں سکتا چاہے میاں بیوی ہوں۔ بعض حرکتیں ایسی ہیں جب دوسروں کے سامنے کی جاتی ہیں تو وہ نہ صرف ناجائز ہوتی ہیں بلکہ گناہ بن جاتی ہیں۔ اگر احمدی گھرانوں نے اپنے گھروں کو ان بیہودگیوں سے پاک نہ رکھا تو پھر اُس عہد کا بھی پاس نہ کیا اور اپنا ایمان بھی ضائع کیا جس عہد کی تجدید انہوں نے اس زمانہ میں زمانے کے امام کے ہاتھ پہ کی ہے۔

آنحضرت ﷺ نے بڑا واضح فرمایا ہے کہ (۔) کہ حیا بھی ایمان کا ایک حصہ ہے۔

(مسلم کتاب الایمان باب شعب الایمان وافضلھا......حدیث نمبر 59)

پس ہر احمدی نوجوان کو خاص طور پر یہ پیش نظر رکھنا چاہئے کہ آج کل کی برائیوں کو میڈیا پر دیکھ کر اس کے جال میں نہ پھنس جائیں ورنہ ایمان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھیں گے۔ انہی بیہودگیوں کا اثر ہے کہ پھر بعض لوگ جو اس میں ملوث ہوتے ہیں تمام حدود پھلانگ جاتے ہیں اور اس وجہ سے پھر بعضوں کو اخراج از جماعت کی تعزیر بھی کرنی پڑتی ہے۔ ہمیشہ یہ بات ذہن میں ہو کہ میرا ہر کام خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے ہے۔

ایک حدیث میں آتا ہے، آنحضرت ﷺ نے فرمایا: بے حیائی ہر مرتکب کو بدنما بنا دیتی ہے اور شرم و حیا ہر حیادار کو حسن و سیرت بخشتا ہے اور اسے خوبصورت بنا دیتا ہے۔

(ترمذی کتاب البر والصلۃ باب ماجاء فی الفحش والتفحش۔ حدیث نمبر 1974)

پس یہ خوبصورتی ہے جو انسان کے اندر نیک اعمال کو بجالانے اور اس کی تحریک سے پیدا ہوتی ہے۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی شرم دل میں ہو جیسا کہ اس سے شرم کرنے کا حق ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کہ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ اس نے ہمیں شرم بخشی ہے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: یوں نہیں۔ بلکہ جو شخص شرم رکھتا ہے وہ اپنے سر اور اس میں سمائے ہوئے خیالات کی حفاظت کرے۔ (یہ شرم ہے کہ اپنے دماغ میں آنے والے خیالات کی حفاظت کرو)۔ پیٹ اور جو اس میں خوراک بھرتا ہے اس کی بھی حفاظت کرے۔ موت اور ابتلا کو یاد رکھنا چاہئے۔ جو شخص آخرت پر نظر رکھتا ہے وہ دنیوی زندگی کی زینت کے خیالات کو چھوڑ دیتا ہے۔ پس جس نے یہ طرز زندگی اختیار کیا اس نے واقعی خدا کی شرم رکھی۔

(ترمذی کتاب صفۃ القیامۃ والرقائق والورع باب 89/24 حدیث نمبر 2458)

آنحضرت ﷺ کا یہ فرمان ہے۔

پس ذہن میں آنے والے ہر خیال کو اللہ تعالیٰ کی شرم لئے ہوئے آنا چاہئے۔ اگر کوئی بدخیال آتا بھی ہے تو اسے فوری طور پر جھٹکا جانا چاہئے۔ استغفار کے ذریعہ سے اس کو جھٹکنا چاہئے۔ جب خیالات پاکیزہ ہوں گے تو عمل بھی پاک ہوں گے۔ پھر لغویات ایسے انسانوں پر کوئی اثر نہیں ڈال سکیں گی۔ اسی طرح انسان اپنی روزی کے بھی حلال ذرائع استعمال کرے۔ محنت کرے۔ محنت سے کمائے۔ بجائے اس کے کہ دوسروں کے پیسے پر نظر رکھ کر چھیننے کی کوشش کرے یا غلط طریق سے پیسے کمائے۔ پاکستان وغیرہ میں رشوت وغیرہ بھی بڑی عام ہے یہ سب حلال کی کمائیاں نہیں ہیں۔ آپ نے یہی فرمایا کہ اپنے پیٹ اور اس میں جو خوراک بھرتا ہے اس کی بھی حفاظت کرے۔ پس جائز کمائی سے اپنا بھی اور اپنے بیوی بچوں کا بھی پیٹ پالے اور ایسے ہی لوگ ہیں جو پھر اللہ اور اس کے رسول پر صحیح ایمان لانے والے ہوتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کی ایک دعا ہے۔ اللہ کو پانے کے لئے یہ دعا لکھی ہوئی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ:

''اے میرے قادر خدا! اے میرے پیارے راہنما! تو ہمیں وہ راہ دکھا جس سے تجھے پاتے ہیں اہل صدق و صفا اور ہمیں ان راہوں سے بچا جن کا مدعا صرف شہوات ہیں یا کینہ یا بغض یا دنیا کی حرص و ہوا''۔ (پیغام صلح۔ روحانی خزائن جلد 23۔ مطبوعہ ربوہ)

پس ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ اپنے عہد کو نبھاتے ہوئے، اپنی بیعت کی حقیقت کو سمجھتے ہوئے حقیقی ایمان لانے والوں میں شامل ہوں۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہم اس نبی کے ماننے والے ہیں جنہوں نے ہمیں صحیح راستہ دکھایا۔ ہمیں اچھے اور برے کی تمیز سکھائی۔ اگر اس کے بعد پھر ہم دنیاداری میں پڑ کر رسم و رواج یا لغویات کے طوق اپنی گردنوں میں ڈالے رہیں گے تو ہم نہ عبادتوں کا حق ادا کر سکتے ہیں نہ نور سے حصہ لے سکتے ہیں۔

قرآن کریم میں ایک جگہ اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کے بارے میں یہ فرمایا۔ کہ (۔) (الأعراف: 158) کہ جو اس پر ایمان لانے والے ہیں وہ ان کو نیک باتوں کا حکم دیتا ہے اور انہیں بُری باتوں سے روکتا ہے اور ان کے لئے پاکیزہ چیزیں حلال قرار دیتا ہے اور ان پر ناپاک چیزیں حرام قرار دیتا ہے اور ان سے ان کے بوجھ اور طوق اتار دیتا ہے۔

گردنوں میں جو پھندے پڑے ہوئے ہیں وہ اتار دیتا ہے۔ جو پھندے پہلی قوموں میں پڑے ہوئے تھے، پہلی نسلوں میں پڑے ہوئے تھے، اپنے دین کو بھول کر رسم و رواج میں پڑ کر یہودیوں اور عیسائیوں نے گلوں میں جو پھندے ڈالے ہوئے تھے اب وہی باتیں بعض (۔) میں پیدا ہو رہی ہیں۔ اگر ہم میں بھی پیدا ہو گئیں تو پھر ہم یہ کس طرح دعویٰ کر سکتے ہیں کہ ہم اس وقت آنحضرت ﷺ کے پیغام کو دنیا میں پہنچانے کا بیڑا اٹھائے ہوئے ہیں۔ پس یہ طوق ہمیں اتارنے ہوں گے۔

پس اس بات کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں کہ ہم اس نبی پر بھی ایمان لائے ہیں جس نے ہمارے لئے حلال و حرام کا فرق بتا کر دین کے بارہ میں غلط نظریات کے طوق ہماری گردنوں سے اتارے۔ لیکن جیسا کہ مَیں نے بتایا کہ (۔) کی بدقسمتی ہے کہ باوجود ان واضح ہدایات کے پھر بھی بعض طوق اپنی گردنوں پر ڈال لئے ہیں۔

لیکن ہم احمدی حضرت مسیح موعود سے عہد بیعت کے بعد اس حقیقت کو دوبارہ سمجھے ہیں کہ یہ طوق اپنی گردنوں سے کس طرح اتارنے ہیں۔ اللہ کا احسان ہے کہ قبروں پر سجدے سے ہم بچے ہوئے ہیں۔ پیر پرستی سے عموماً بچے ہوئے ہیں۔ بعض جگہ اکّا دُکّا شکایات آتی بھی ہیں۔ عمومی طور پر بعض غلط قسم کے رسم و رواج سے ہم بچے ہوئے ہیں لیکن جیسا کہ مَیں نے کہا بعض چیزیں راہ پا رہی ہیں۔ اگر ہم بے احتیاطیوں میں بڑھتے رہے تو یہ طوق پھر ہمارے گلوں میں پڑ جائیں گے جو آنحضرت ﷺ نے ہمارے گلوں سے اتارے ہیں اور جن کو اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود نے اتارنے کی پھر نصیحت فرمائی ہے۔ اور پھر ہم دین سے دور ہٹتے چلے جائیں گے۔ اب ظاہر ہے جب ایسی صورت ہوگی تو پھر جماعت سے بھی باہر ہو جائیں گے۔ کیونکہ جماعت سے تو وہی جڑ کر رہ سکتے ہیں جو نور سے حصہ لینے والے ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول اور کتاب سے حصہ لے رہے ہیں۔ جو اللہ اور رسول اور اس کی کتاب سے حصہ نہیں لے رہے وہ نور سے بھی حصہ نہیں لے رہے۔ جو نور سے حصہ لینے کی کوشش نہیں کر رہے وہ ایمان سے بھی دور جا رہے ہیں۔ تو یہ تو ایک چکر ہے جو چلتا چلا جاتا ہے۔ پس ہر وقت اپنی حالتوں کا جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ آنحضرت ﷺ جو خود بھی نور تھے اور آسمان سے کامل نور آپؐ پر اترا تھا یہ دعا کرتے ہیں کہ اے اللہ میرے دل اور میرے دیگر اعضاء میں نور رکھ دے۔

(بخاری کتاب الدعوات باب الدعاء اذا انتبہ من اللیل حدیث نمبر 6316)

یہ دعا اصل میں تو ہمیں سکھائی گئی ہے کہ ہر وقت اپنی سوچوں اور اپنے اعضاء کو، اپنے خیالات کو، اپنے دماغوں کو، اپنے جسم کے ہر حصہ کو اللہ تعالیٰ کی تعلیم کے مطابق استعمال میں لانے کی کوشش کرو اور اس کے لئے دعا کرو کہ ذہن بھی پاکیزہ خیال رکھنے والے ہوں اور عمل اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی کوشش کرنے والے ہوں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ایمانوں میں مضبوطی پیدا کرنے والے ہوں۔ اللہ اور اس کے رسول کے قول پر عمل کرنے والے ہوں۔ رسم و رواج سے بچنے والے ہوں۔ دنیاوی ہوا و ہوس اور ظلموں سے دور رہنے والے ہوں اور اللہ تعالیٰ کے نور سے ہم ہمیشہ حصّہ پاتے چلے جائیں۔ کبھی ہماری کوئی بدبختی ہمیں اس نور سے محروم نہ کرے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے میری بیٹی مکرمہ ھبۃ العلیم صاحبہ اہلیہ مکرم فرحان امتیاز صاحب کینیڈا کو مورخہ 9 جنوری 2010ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام آئزک کاشف کاہلوں تجویز ہوا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ جو مکرم ناصر امتیاز کاہلوں صاحب مرحوم کا پہلا پوتا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو درازی عمر والا، لائق اور مقبول خدمت دین کی توفیق پانے والا بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم چوہدری عبدالصمد صاحب کریم نگر فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے میرے بیٹے مکرم چوہدری رضوان احمد صاحب اور بہو مکرمہ امۃ النور صاحبہ جرمنی کو مورخہ 12 جنوری 2010ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام علینہ احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم میاں اقبال احمد صاحب مرحوم ایڈووکیٹ سابق امیر ضلع راجن پور کی نواسی اور مکرم چوہدری نعمت علی صاحب مرحوم ریٹائرڈ سول انجینئر محکمہ انہار کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے نیز نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم ملک انور احمد صاحب دارالصدر غربی لطیف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم ایم مبارک احمد صاحب ولد مکرم فضل احمد صاحب بھیرہ حال مقیم ربوہ 13 فروری 2010ء کو مختصر علالت کے بعد بقضائے الٰہی فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئے۔ آپ کی عمر 86 سال تھی۔ آپ کی نماز جنازہ اسی روز بیت المہدی گولبازار ربوہ میں بعد نماز عصر مکرم عبدالوہاب احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ مرحوم پیدائشی احمدی تھے۔ آپ حضرت حاجی احمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور حضرت غلام محی الدین صاحب یکے از 313 رفقائے حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ محترمہ زیب النساء صاحبہ سابقہ صدر لجنہ اماء اللہ بھیرہ کے علاوہ چار بیٹے مکرم ملک منور احمد صاحب سابق قائد ضلع سرگودھا، خاکسار، مکرم ملک اشرف احمد صاحب ڈپٹی مینیجر آئی سی سی لاہور مکرم ملک طاہر احمد صاحب ایم ایس سی اسلام آباد اور تین بیٹیاں اور متعدد پوتے، پوتیاں نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ آپ نہایت سادہ مزاج مخلص احمدی تھے۔ آپ نے تقریباً 12 سال بحیثیت صدر جماعت احمدیہ بھیرہ خدمت کی توفیق پائی۔ بیت النور بھیرہ اور بیت الفضل بھیرہ کی تعمیر و توسیع بڑی محنت اور لگن کے ساتھ کرائی اور مربی ہاؤس بھی اپنی زیر نگرانی تعمیر کرایا۔ مرکز سے آنے والے افراد کی پر جوش خدمت کو اپنا فرض سمجھتے تھے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعزاز

(نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول ربوہ)

امسال منعقدہ علمی و ادبی تقریری مقابلہ جات (زیر اہتمام وزیر اعلیٰ پنجاب شہباز شریف 2009-2010ء) میں گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی کی طالبات نے حصہ لیا اور محض خدا تعالیٰ کے فضل سے اعلیٰ کامیابیاں حاصل کیں نیز سندات اور نقد انعامات کی حقدار قرار پائیں۔ جو کہ ادارہ ہذا کیلئے اعزاز ہے۔

(i) عزیزہ قرۃ العین بنت مکرم امان اللہ صاحب جماعت پنجم نے مرکز، تحصیل، ڈسٹرکٹ اور ڈویژن لیول پہ مقابلہ اردو تقریر میں شرکت کی اور ان چاروں مقابلہ جات میں بفضل اللہ تعالیٰ پہلی پوزیشن حاصل کی اور سندات اور نقد انعامات مبلغ 17 ہزار روپے حاصل کئے۔ ڈویژن لیول پر پروفیسر جج صاحبہ نے شاباش کے طور پر -/500 روپے انعام بھی دیئے۔

(ii) عزیزہ ملیحہ محمود بنت مکرم محمود احمد صاحب جماعت ششم نے بھی اُردو تقریر کے ان چاروں مقابلہ جات میں شرکت کی اور بفضل اللہ تعالیٰ بالترتیب دوم، اول، سوم اور دوم پوزیشن حاصل کر کے سندات اور نقد انعامات مبلغ 22 ہزار روپے کی حقدار قرار پائیں۔

(iii) عزیزہ حناء ارشد بنت مکرم ارشد علی اختر صاحب جماعت نہم نے تحصیل' ڈسٹرکٹ اور ڈویژن لیول پہ مقابلہ اردو تقریر میں شرکت کی اور بفضل اللہ تعالیٰ بالترتیب اول، اول اور سوم پوزیشن حاصل کی۔ عزیزہ سندات اور مبلغ 36 ہزار روپے نقد انعامات کی حقدار قرار پائیں۔

(iv) عزیزہ سیدہ ثناء احمد بنت مکرم سید مدثر احمد صاحب جماعت ہشتم نے مرکز، تحصیل اور ڈسٹرکٹ لیول پہ انگریزی تقریر میں اول، اول اور دوم پوزیشن حاصل کر کے سندات اور مبلغ 10 ہزار روپے نقد انعام کی حقدار قرار پائیں۔

(v) عزیزہ شائزہ مبین بنت مکرم ڈاکٹر مبین الحق صاحب جماعت نہم نے تحصیل لیول پہ انگریزی تقریر میں شرکت کی اور اول پوزیشن حاصل کر کے سند اور نقد انعام مبلغ -/10,000 روپے حاصل کئے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام طلباء و طالبات کے ذہن روشن فرمائے اور آئندہ بھی اعلیٰ کامیابیوں سے نوازے اور محض اپنے فضل سے ہمیں اپنی ذمہ داریوں کو احسن رنگ میں ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی گرلز سکول ربوہ)

ولادت

مکرم احمد خان صاحب منگلا معلم وقف جدید چک نمبر 109 ر۔ب روڈا ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے مکرم محمد اظہر خاں صاحب منگلا مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے یکم فروری 2010ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے اور پیارے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت محمد طلحہ نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم امتیاز احمد صاحب باجوہ دارالفتوح غربی ربوہ کا نواسہ ہے۔

اسی طرح خاکسار کے بیٹے مکرم محمد اعظم خان صاحب منگلا کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے 12 جنوری 2010ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ پیارے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تکریم احمد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم جمیل خاں صاحب ڈیریانوالہ ضلع نارووال کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودگان کو نیک خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

الفضل اور کراچی کے احباب

مکرم عبدالرشید سماٹری صاحب کراچی نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل (آنریری) سے احباب جماعت نماز جمعہ کے بعد احمدیہ ہال میں رابطہ کر سکتے ہیں۔ الفضل جاری کروانے کیلئے فون نمبر 6320478 پر ان سے رابطہ قائم کیا جا سکتا ہے۔ سالانہ چندہ -/2100 روپے ششماہی =/1050 روپے سہ ماہی =/525 روپے اور خطبہ نمبر =/450 روپے ہے۔

احباب جماعت الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

بیرون از ربوہ خریداران الفضل کو چندہ الفضل ختم ہونے پر جب یاددہانی کی چٹھی ملے تو چندہ کی ادائیگی کی طرف توجہ فرمائیں اور نمائندہ مینیجر الفضل کا انتظار نہ کریں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

چپ بورڈ، پلائی ووڈ، ویئر بورڈ، لیمینیشن بورڈ فلش ڈور، مولڈنگ، کیلئے تشریف لائیں۔
فیصل پلائی ووڈ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
145 فیروز پور روڈ جامعہ اشرفیہ لاہور
فون: 042-7563101 طالب دعا: فیصل خلیل خاں
موبائل: 0300-4201198 قیصر خلیل خاں

New Mian Bhai
10 Montgomery Road
Lahore -6 Pakistan
Deals in Suzuki Genuine Parts
PH:042-6313372-6313373

ڈیلر: سی آر سی شیٹ اور کوائل
الرحیم سٹیل
139۔ لوہا مارکیٹ
لنڈا بازار۔ لاہور
فون آفس: 042-7653853-7669818 فیکس: 042-7663786
Email:alraheemsteel@hotmail.com

کامیاب علاج ۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
1954 NASIR ناصر 2010
نوجوانوں کے۔ امراض ونفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
دنیائے طب کی خدمات کے 56 سال
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار، ربوہ 047-6211434 6212434 Fax:6213966

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 0333-9797797, 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 047-6212399,0333-9797798

جرمن و فرانس کی سیل بند ہومیو پیتھک پوٹینسی سے تیار کردہ بے ضرر زود اثر ادویات جو آپ مکمل اعتماد کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔
رعائتی قیمت 25ML =/30 روپے 120ML -/100 روپے

GHP-55/GH
ایمرجنسی ٹانک
گھبراہٹ، گیس، ڈپریشن ہائی، لو بلڈ پریشر، صدمہ یا غم کے بداثرات دور کرنے کیلئے ضروری دوا ہے

GHP-319/GH
امراض معدہ
بدہضمی، تیزابیت، گیس سینے اور معدے کی جلن کیلئے اکسیر دوا ہے

GHP-324/GH
اسہال۔ پیچش
ہر قسم کے اسہال پیچش معدے اور آنتوں کی سوزش کیلئے مجرب ترین دوا ہے۔

GHP-354/GH
نزلہ، فلو، چھینکیں نئے یا پرانے نزلہ زکام کو مکمل آرام دینے والی کامیاب دوا ہے۔

GHP-383/GH
حلق و گلے کے امراض، گلے وٹانسلز کی سوزش، درد کو دور کرنے کیلئے مؤثر اور آزمودہ علاج ہے۔

GHP-391/GH
خون و بھوک کی کمی سرخ ذرات کی کمی، بیماری کے بعد کمزوری دور کرنے اور جگر کو قوت دینے والی مؤثر ترین دوا ہے۔

خبریں

پاکستان کی سیاسی قیادت دہشت گردی کے خلاف متحد ہو جائے سعودی وزیر خارجہ

شہزادہ سعود الفیصل نے کہا ہے کہ پاکستان کی سیاسی قیادت کو دہشت گردی کے خلاف لڑائی میں متحد ہو جانا چاہئے۔ شاہی محل میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان ہمارا دوست ہے جب بھی دوست ملک میں خطرہ ہوتا ہے تو ہمیں فکر ہوتی ہے اس لئے تمام سیاسی لیڈروں کا فرض ہے کہ وہ انتہا پسندوں کو ناکام بنانے کے لئے اکٹھے ہوں۔

ڈیرہ اسماعیل خان اور فیصل آباد میں کشیدگی

ڈیرہ اسماعیل خان اور فیصل اباد میں عید میلاد النبیؐ کے جلوسوں پر فائرنگ ہوئی جس سے 8/افراد جاں بحق اور 50 کے قریب زخمی ہو گئے۔ اس کے بعد حالات بدستور کشیدہ ہیں۔ دونوں علاقوں سے پولیس نے 300 سے زائد افراد کو گرفتار کر لیا ہے اور امن وامان قائم کرنے کے لئے کارروائیاں جاری ہیں۔

کرک، تھانے پر خودکش حملہ، 3 اہلکاروں سمیت 5/افراد جاں بحق

صوبہ سرحد کے ضلع کرک میں تھانے پر خودکش حملے میں 5/افراد جاں بحق اور 23 زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق کرک پولیس لائن میں ایک دہشت گرد نے بارود سے بھری گاڑی کرک تھانے سے ٹکرا دی جس سے تھانے کی عمارت کا اگلا حصہ منہدم ہو گیا اور متعدد افراد ملبے تلے دب گئے۔

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کا اعلان

حکومت نے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کا اعلان کیا ہے۔ لائٹ ڈیزل کی قیمت میں ایک روپیہ 60 پیسے، پٹرول کی قیمت میں 64 پیسے، ہائی سپیڈ ڈیزل کی قیمت میں ایک روپیہ 90 پیسے جبکہ مٹی کے تیل میں 2.56 روپے کی کمی کی گئی ہے۔

ایم ٹی اے کے پروگرام

7 مارچ 2010ء

1-30 am	بین الاقوامی جماعتی خبریں
2-05 am	گلشن وقف نو
3-10 am	راہ ھدیٰ
4-40 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 5 مارچ 2010ء
5-50 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-15 am	سیرت النبی ﷺ
6-50 am	تلاوت
6-55 am	لقاء مع العرب
8-00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-30 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 5 مارچ 2010ء
9-30 am	فیتھ میٹرز
10-30 am	آئل پینٹنگ
11-00 am	تلاوت، اینڈ درس حدیث
11-25 am	گلشن وقف نو
12-30 pm	فیتھ میٹرز
1-35 pm	سیرت النبی ﷺ
2-10 pm	جلسہ سالانہ ماریشس 2005ء
2-50 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سپینش سروس
5-00 pm	تلاوت اینڈ درس حدیث
5-25 pm	یسرنا القرآن
5-50 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 5 مارچ 2010ء
6-55 pm	Shotter Shondhane
8-30 pm	گلشن وقف نو
9-30 pm	خبرنامہ
9-45 pm	فیتھ میٹرز
10-45 pm	یسرنا القرآن
11-10 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس Live

ربوہ میں طلوع وغروب 2۔مارچ

طلوع فجر	5:08
طلوع آفتاب	6:33
زوال آفتاب	12:21
غروب آفتاب	6:08

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجرکار، وچی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

ربوہ آئی کلینک
اوقات کار برائے معلومات 9 بجے سے دوپہر 2 بجے تک
برائے رابطہ فون نمبر: 047-6214414
047-6211707-0301-7972878

محبت سب کیلئے ☆ نفرت کسی سے نہیں
مدراسی، اٹالین، سنگاپوری اور ڈائمنڈ کی جدید اور فینسی ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔
الفضل جیولرز
صرافہ بازار سیالکوٹ
طالب دعا: عبدالستار، عبیر ستار
فون شوروم: 052-4292793 فون رہائش: 052-4592316
موبائل: 0300-9613255-6179077
Email:alfazal@skt.comsct.net.pk

البشیر اب اور بھی سائکس ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ربوہ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، ربوہ 0300-4146148
فون شوروم چوکی 047-6214510-049-4423173

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل (بالمقابل ایوان محمود ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک باعتماد ادارہ
✪ ویزہ پروٹیکٹر، ٹریول انشورنس، ہوٹل بکنگ کی سہولت
✪ وزٹ ویزہ اور امیگریشن ویزہ کی معلومات اور فارم پر کروانے کی سہولت
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtaiztravels@hotmail.com

دلہن جیولرز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔ نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود 0345-4111191

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,Sheets &Coil
JK STEEL
6-D Madina Steel Sheet Market
Landa Bazar, Lahore
PH:0092-42-7656300-7642369-7381738 Fax:7659996
Talb-E-Duaa: Kamal Nasir, Jamal Nasir

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار: موسم سرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

Canada
"Immigration In 6 to 12 Months"
Occupations in Demand
Doctors, Lecturers, Finance, Accounts, Construction & IT Managers!!
Contact for Appointment:-
Education Concern®
03328660363 /042-35162310
67-C, Faisal Town, Lahore
(Opposite Gourmet Restaurant).
Canada@educationconcern.com
www.educationconcern.com

DASCO
BEST QUALITY PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ، وین، آلٹو، FX، جیپ
کلٹس، خیبر، جاپان، چائنہ جینئین اینڈ لوکل پارٹس
13-KA آٹو سنٹر بادامی باغ لاہور
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس، محمود احمد، ناصر احمد
فون شوروم: 042-7700448-7725205

دارالصدر میں پلاٹ خریدنے کا سنہری موقعہ
دارالصدر شمالی میں ایک پلاٹ تقریباً 10 مرلے نزد کوٹھی حضرت نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ برائے فروخت ہے
برائے رابطہ ربوہ: 0321-7712480
برائے رابطہ لاہور: 0300-8443234

نگینہ برتن سٹور
المعروف چوہدری سراج دین اینڈ سنز
طالب دعا: چوہدری مبارک احمد
047-6332870
0300-7714390
چوک جوتھاں۔ چنیوٹ فون:

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

FD-10

SPECIAL OFFER
Pana Sonic TV 29" With Guaranty
Made in Malayasia 20900/=
LG- Microwave Steam Shef
Rice-Cooker Stain less Steel 9900/=
With Guaranty Imported Model 5684
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873,7113346
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

ری پبلک UPS اینڈ کولنگ سنٹر
لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
ٹی وی، کمپیوٹر، فیکس، پرنٹر اور سیکیورٹی کیمرہ (بیوٹی پارلرز، سکول اور کالجز) کو چلانے کیلئے گارنٹی شدہ UPS بیٹری، چارجرز، سٹیبلائزر حاصل کریں
ہر قسم کے ایئر کنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز کی انسٹالیشن، مینٹیننس اور ہر کپیسٹی کے نئے واٹر چلر بنوانے کے لئے
رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
موبائل: 0300-6652912 فون: 041-2635374